السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملازموں اورڈرائیوروں کے سامنے آنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟کیا ان کو بھی اجنبی مردوں کی طرح سمجھا جائے گا؟میری والدہ مجھے کہتی ہے کہ سر پر دوپٹہ رکھ لواور ملازموں کے پاس چلی جاو توکیا ہمارے اس دین حنیف کی روسے یہ جائز ہے جس نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ اللہ عزوجل کے احکام کی نافرمانی نہ کی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ڈرائیوراورملازم کےلئےبھی وہی حکم ہے جوباقی مردوں کےلئے ہے ،اگروہ محرم نہ ہوں توان سے پردہ کرنا بھی واجب ہے ،ان کے سامنے نہ بے پردہ جانا جائز ہے اورنہ خلوت میں ۔کیونکہ نبی کریم ﷺکاارشاد ہے :''کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیارنہیں کرتامگران میں تیسرا شیطان ہوتا ہے ۔''علاوہ ازیں ان دلائل کے عموم سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے جوپردہ کے وجوب اورغیر محرموں کے سامنے اظہار زیب وزینت اوربے پردگی کی حرمت پر دلالت کناں ہیں ۔اللہ تعالی کے کسی بھی حکم کی مخالفت ونافرمانی کےلئے والدہ کیا کسی اورکی اطاعت جائز نہیں ۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 377

محدث فتویٰ